# کپاس کی صاف چنائی، ذخیرہ اور ترسیل

## زرعی فیچر سروس: نظامت اعلیٰ زرعی اطلاعات پنجاب

کپاس پاکستان کی معیشت میں اہم مقام رکھتی ہے۔ پاکستانی زرمبادلہ کی آمدنی کا 60 فیصد انحصار کپاس اوراس کی مصنوعات کی برآمدات پر ہے۔ ٹیکسٹائل مصنوعات کی تیاری میں کپاس بنیادی اہمیت کی حامل ہے۔ ان مصنوعات کے معیار کا زیادہ انحصار فراہم کی جانے والی خام کپاس کی کوالٹی پر ہوتا ہے۔ پاکستانی کپاس اپنی عمدہ موروثی خصوصیات کی حامل ہونے کے باوجود چنائی کے غلط طریقہ کار، نامناسب ذرائع نقل وحمل اور غیر معیاری جننگ کے باعث اپنی خصوصیات برقرار نہیں رکھ پاتی اور ٹیکسٹائل کی معیاری مصنوعات کی تیاری میں رکاوٹ کا سبب بنتی ہے۔ پاکستانی معیشت میں کپاس کی اہمیت کے پیش نظر اس کے معیار کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ عالمی سطح پر معیاری مصنوعات کی مانگ میں تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اس لیے پاکستان ان تبدیلیوں سے لاتعلق نہیں رہ سکتا۔ کپاس اوراس کی مصنوعات کے معیار / کوالٹی کی بڑھتی ہوئی اہمیت کے پیش نظر محکمہ زراعت حکومت پنجاب متعدد ٹھوس اقدامات اٹھا رہی ہے ان میں آلائشوں سے پاک صاف ستھری چنائی ایک اہم قدم ہے تاکہ پاکستانی روئی کی کوالٹی کو بہتر کیا جاسکے اور عالمی منڈی میں ملکی معیشت کو زیادہ مستحکم بنیادوں پر استوار کیا جاسکے۔ اس سال حکومت پنجاب نے کپاس کی صاف ستھری چنائی اور روئی کے اعلیٰ معیار کیلئے چونیوں کی تربیت و کپاس کی ترسیل اور جننگ فیکٹریوں میں آلودگی سے پاک گانٹھوں کی تیاری کیلئے تربیتی پروگرامز کا اجراء کیا ہے۔ کپاس میں موجود آلودگی سے مراد وہ تمام اشیاء ہیں جو چنائی سے جننگ کے مراحل کے دوران شامل ہوجاتی ہیں ان اشیاء میں خصوصاً پٹ سن، سوتلی کے ٹکڑے، پلاسٹک کی تھیلیاں، پولی پروپلین (کھاد کی بوری کے ٹکڑے)، انسانی وحیوانی بال، پرندوں کے پر، سونف سپاری وٹافیوں کے ریپرز، سگریٹ کے خالی پیکٹ، کاغذ، تیل، گریس وزنگ وغیرہ شامل ہیں۔ ٹیکسٹائل پیدا کرنے والے ممالک میں بین الاقوامی تنظیم (آئی ٹی ایم ایف) کے مطابق کپاس کی آلودگی کے 16 اجزاء ہیں جن کی موجودگی کے تناسب کی بنیاد پر کپاس کا معیار وضع کیا جاتا ہے۔ کپاس کی آلودگی کے بڑے اسباب میں غیر تربیت یافتہ چونیاں، چنائی کا معاوضہ وزن کی بنیاد پر نہ ملنا، دوران ترسیل پلاسٹک کی چادروں کا استعمال شامل ہیں۔ آلودگی کے باعث کپاس کا معیار بری طرح متاثر ہوتا ہے مثلاً ایک گرام سوتلی جننگ کے دوران ہزاروں ریشوں میں تقسیم ہوکر کئی ہزار میٹر کپڑے کو خراب کرنے کا موجب بنتی ہے جس سے نہ صرف ہماری برآمدات متاثر ہوتی ہیں بلکہ ملک کو ہر سال کروڑوں ڈالرز کا نقصان بھی برداشت کرنا پڑتا ہے۔ اس لیے آلودگی کا تدارک اگر ابتدائی طور پر چنائی، ذخیرہ، ترسیل اور جننگ فیکٹریوں کی سطح پر کرلیا جائے تو ان نقصانات میں خاطر خواہ کمی لائی جاسکتی ہے۔ صاف ستھری چنائی کیلئے درکار اشیاء میں کپاس کی چونیوں کی چادریں (5 میٹر)، کپاس کی گٹھڑی کی چادریں (9 میٹر)، کپاس کے کپڑے سے بنے ہوئے دستانے اور ٹرالی کو ڈھانپنے کی چادر (لمبائی 25 فٹ اور چوڑائی 18 فٹ) = 43 میٹر شامل ہیں۔ کپاس کی چنائی سورج کی روشنی میں صبح 10 بجے شروع کی جائے۔ جب کھلے ہوئے ٹینڈوں سے رات کی نمی خشک ہوجائے کیونکہ زیادہ نمی کے باعث کپاس میں آلودگی کے شامل ہونے کے امکانات زیادہ ہوتے ہیں۔ کپاس کی چنائی سپروائزرز کی نگرانی میں قطار بنا کر پودے کے نچلے حصے سے شروع کرنی چاہیے۔ چنائی کرنے والی/والے

جھولی اور بنڈ کیلئے صاف سوتی کپڑا اور کپاس کے کپڑے سے بنے ہوئے دستانے استعمال کریں۔ چنی ہوئی پھٹی کو صاف اور خشک کپڑے پر رکھیں۔ پھٹی کو صرف سوتی بوروں میں اکٹھا کیا جائے۔ پٹ سن یا پولی پراپلین کی پلیاں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ سوتی بوروں کو بند کرنے کیلئے پٹ سن (Jute)، پلاسٹک کی رساں یا ڈوریاں ہرگز استعمال نہ کی جائیں۔ پھٹی کو سوتی بوروں میں بھرنے سے پہلے آلودگی یعنی پٹ سن، سوتلی کے ٹکڑے، پلاسٹک کی تھیلیاں، پولی پراپلین، انسانی وحیوانی بال، پرندوں کے پر، سونف سپاری وٹافیوں کی ریپر اور سگریٹ کے خالی پیکٹ وغیرہ کو چن لینا چاہیے۔ آلودگی سے پاک کپاس کو صاف، پختہ اور ہوادار جگہ پر محفوظ کرنا چاہیے۔ زیادہ عرصے تک پھٹی کو رکھنے سے اس میں آلودگی کے شامل ہونے اور اس کی کوالٹی کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے لہٰذا جتنی جلدی ممکن ہو سکے اسے جننگ فیکٹری روانہ کر دینا چاہیے۔ چنائی کی اُجرت نہ صرف مقدار پر بلکہ اس کے گریڈ اور آلودگی میں کمی کی بنیاد پر ادا کرنی چاہیے۔ پھٹی کی جننگ فیکٹریوں میں ترسیل کیلئے صرف سوتی بورے یا کھلی ٹرالی استعمال کی جائے۔ جننگ فیکٹری کی حدود میں آلودگی سے پاک علاقہ قرار دیتے ہوئے کپاس میں آلودگی کا سبب بننے والی اشیاء کی آگاہی کیلئے مناسب جگہوں پر بورڈ یا پوسٹر وغیرہ آویزاں کیے جانے چاہئیں۔ جننگ فیکٹری میں کپاس کی درجہ بندی کے نظام کو لاگو کیا جائے اور جننگ فیکٹری میں صرف اس کپاس کو داخل ہونے کی اجازت دی جانے جو سوتی بوروں یا کھلی ٹرالی میں لائی جائے۔ کپاس کا وزن کرنے کیلئے مشینی کانٹا استعمال کرنا چاہیے۔ کپاس کے ہر بورے اور ٹرالی کو پی سی ایس آئی (PCSI) کے تشکیل کردہ گریڈز کے مطابق درجہ بندی کر کے علیحدہ علیحدہ دھڑوں کی صورت میں پختہ جگہ پر رکھنا چاہیے اور کم درجہ کی کپاس کو اچھے درجہ کی کپاس میں ہرگز نہیں ملانا چاہیے کیونکہ کم درجہ کی کپاس موٹا دھاگہ بنانے کیلئے بے حد موزوں سمجھی جاتی ہے۔ جننگ سے قبل کپاس کو سورج کی روشنی میں دنداری اور کھلاری کے ذریعے، پختہ تھڑوں پر پھیلائیں تاکہ نمی کو مناسب سطح پر لایا جا سکے۔ پری کلیننگ مشینوں کا یقینی اور موزوں استعمال کیا جانا چاہیے اور مشینوں کی جالیوں کو ہروقت صاف کرتے رہنا چاہیے۔ روئی کی گانٹھ بنانے کیلئے خودکار پریس استعمال کرنا چاہیے۔ معیاری اور آلودگی سے پاک روئی کی تیاری پر سپنرز اور برآمد کنندگان جنرز کو معیار کے مطابق پریمیئر ادا کریں اور جنرز کو بھی اس پریمیم کا ایک مناسب حصہ کاشتکاروں کو ادا کرنا چاہیے تاکہ اس نظام کی کامیاب کو یقینی بنایا جا سکے۔

-0-0-0-0-